وادی کشمیر کی حالت زار

وادی کشمیر پر اب کفر کی یلغار ہے
خون مسلم سے یہ وادی آج لالہ زار ہے

آج ہیں بے بس ستم کیونکر نہتے مومنین
کفر کی کیوں ساری طاقت ان پہ شعلہ بار ہے

ظلم و استبداد کی حد ہو گئی کشمیر میں
ہے ہر اک دل درد مند اور آنکھ ہر خوں بار ہے

تک رہی ہیں ابن قاسمؒ کو نگاہیں روز و شب
جن کی عزت لٹ رہی ہے زندگی دشوار ہے

آدمیت کے مربی سو گئے ہیں اب کہاں؟
دل نہیں اس جگہ اب خون کا زنگار ہے

دوسروں پر کیا گلہ اپنے ہی بیگانے ہوئے
عالم اسلام سارا زیر استعمار ہے

کب تلک چھائی رہے گی ظلم کی تاریک رات؟
بچے بچے واں کا اب تو محو استفسار ہے

سختیاں سب کفر کی واں ہو رہی ناکام ہیں
مومن کامل لپکتا اب تو سوئے دار ہے

معرکہ برپا ہے پھر سے کفر اور اسلام میں
پھر کسی کو کیا کسی کا انتظار درکار ہے؟

آج عاصم اپنی اس مظلوم وادی کے لئے
حق کی نصرت اور ہماری بھی مدد درکار ہے

عبدالرحمن عاصم